المعارف، لاہور۔ مارچ ۱۹۸۳

چشتی تعلیمات اور عصرِ حاضر میں ان کی معنویت

از : ڈاکٹر نثار احمد فاروقی

ناشر : اسلام اینڈ دی ماڈرن ایج سوسائٹی، جامعہ نگر، نئی دہلی

کاغذ، کتابت، طباعت بہترین۔ قیمت ۹ روپے پچاس پیسے

ڈاکٹر نثار احمد فاروقی (ریڈر شعبہ عربی دہلی یونیورسٹی (دہلی) کا شمار ہندوستان کے نامور اصحابِ علم میں ہوتا ہے اور وہ اپنے ملک کے علمی و ادبی حلقوں میں خاص عزت و احترام کے مالک ہیں۔ تصوف کی دنیا میں بھی اپنا ایک مقام رکھتے ہیں، حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر کی اولاد ہیں اور چشتیہ صابریہ سلسلے کے مشہور بزرگ شاہ سلیمان احمد امروہوی کے نواسے اور ان سے فیض یافتہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چشتی تعلیمات کے مختلف گوشوں پر ان کی نظر بہت گہری ہے اور اس سلسلے کے تمام پہلوؤں کو خوب سمجھتے ہیں۔

زیرِ نظر رسالہ "چشتی تعلیمات اور عصرِ حاضر میں ان کی معنویت" دراصل ایک مقالہ تھا جو حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کی درگاہ میں، ایک آل انڈیا سمینار میں پڑھا گیا تھا جو اجمیر میں منعقد ہوا۔ بعد میں یہ ایک رسالے "اسلام اور عصرِ جدید" میں شائع ہوا۔ ہندوستان کے علم و تصوف کے حلقوں میں اس مقالے کو بہت پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام اینڈ دی ماڈرن ایج سوسائٹی، جامعہ نگر، دہلی نے اس کو کتابی شکل میں شائع کیا۔

سلسلۂ چشتیہ کے بزرگوں کی بنیادی تعلیمات کو سمجھنے اور ان کے اصل مقاصد کی تہہ تک پہنچنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ اس میں فاضل مصنف نے موٹی موٹی پانچ چیزوں کی وضاحت کی ہے۔ (۱) چشتی تعلیمات کا مقصد (۲) خانقاہی تربیت کا نصاب (۳) خانقاہی تربیت کا ماحصل (۴) عہدِ حاضر میں چشتی تعلیمات کی معنویت اور (۵) صوفیا کا تصورِ عشق۔

بظاہر یہ ایک مختصر سا رسالہ ہے، لیکن اس اختصار میں بہت جامعیت ہے اور اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ لائق مصنف نے اسے بڑی محنت اور تحقیق سے مرتب کیا ہے۔